NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE CRIMINAL LAW (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) [The Criminal Law (Amendment) Bill, 2019] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 17th September, 2019.

2. The Committee comprises the following:

1)	**Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2)	Mr. Sher Akbar Khan	Member
3)	Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4)	Mr. Raza Nasrullah	Member
5)	Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6)	Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7)	Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8)	Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9)	Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10)	Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11)	Nawabzada Shazain Bugti	Member
12)	Malik Sohail Khan	Member
13)	Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14)	Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15)	Mr. Nadeem Abbas	Member
16)	Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17)	Syed Agha Rafiullah	Member
18)	Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19)	Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20)	Mr. Asmatullah	Member
21)	Mr. Ijaz Ahmad Shah Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A,** in its meetings held on 24-10-2019, 12-12-2019 and 24-7-2020.The Committee recommends that the Bill as introduced may be passed by the Assembly.

-Sd- **-Sd-**

(TAHIR HUSSAIN)
Secretary

(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)
Chairman
Standing Committee on Interior

Islamabad, the 1st December, 2020

Annex. A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure 1898

WHEREAS, it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), and the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Criminal Law (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 292, Act XLV of 1860.**- In the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), hereinafter referred to as the Code, in section 292, for the words and commas "three months, or with fine, or with both" , the words "three years and with fine of two hundred thousand rupees", shall be substituted.

3. **Amendment in section 293, Act XLV of 1860.**- In the Code, in section 293, for the words "under the age of twenty years" , the words "of any age" shall be substituted and for the words and commas "six months, or with fine, or with both" , the words "two years and with fine of one hundred thousand rupees", shall be substituted.

4. **Amendment in section 294, Act XLV of 1860**.- In the Code, in section 294,-

(i) after the words "to the annoyance of others" , the words "or otherwise" shall be inserted; and

(ii) in paragraph (b), for the word "recites" , the word "performs" shall be substituted.

5. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.**- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898), in Schedule II,-

(i) against section 292, for the entry in column 7, the expression "Imprisonment of either description for three years and with fine of two hundred thousand rupees", shall be substituted;

(ii) against section 293, for the entry in column 7, the expression "Imprisonment of either description for two years and with fine of one hundred thousand rupees" shall be substituted; and

(iii) against section 294, for the entry in column 7, the expression "Imprisonment of either description for one year, or with fine of one hundred thousand rupees, or with both", shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

With the passage of time, obscenity has not only disturbed the individual life but it has become a terrible act of annoyance for the whole society, especially for women folks.

Article 14 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan clearly states that "the dignity of man subject to law, the privacy of home, shall be inviolable".

In Article 37(g) of the Constitution, stated that "the State shall prevent prostitution, gambling and taking of injurious drugs, printing, publication circulation and display of obscene literature and advertisements".

Unfortunately, punishments in sections 292, 293 and 294 of the Pakistan Penal Code for acts of obscenity are nominal. Through the above amendments, enhancement of punishments has been proposed.

Sd/-
MOULANA ABDUL AKBAR CHITRALI
Member National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

فوجداری قانون(ترمیمی)بل،۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں،چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۱۷ستمبر،۲۰۱۹ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ مجموعہ تعزیرات پاکستان،۱۸۶۰ء(ایکٹ نمبر ۴۵بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری،۱۸۹۸ء(ایکٹ نمبر ۵بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل[فوجداری قانون(ترمیمی)بل،۲۰۱۹ء](نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب شیر اکبر خان	رکن
۳۔	مہر غلام محمد لالی	رکن
۴۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۵۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر	رکن
۸۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	نوابزادہ شاہ زین بگٹی	رکن
۱۲۔	ملک سہیل خان	رکن
۱۳۔	رانا شمیم احمد خان	رکن
۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک	رکن
۱۵۔	جناب ندیم عباس	رکن
۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب	رکن
۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ	رکن
۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور	رکن
۱۹۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۲۰۔	جناب عصمت اللہ	رکن
۲۱۔	جناب اعجاز احمد شاہ وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۴راکتوبر،۲۰۱۹ء،۱۲ردسمبر،۲۰۱۹ء اور ۲۴رجولائی،۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔
(راجہ خرم شہزاد نواز)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد،یکم دسمبر،۲۰۲۰ء

ملحقہ۔ الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۲۹۲ کی ترمیم:۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں جس کا بعد ازیں مجموعہ قوانین کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۲۹۲ میں، الفاظ اور سکتے "تین مہینے، یا مع جرمانہ، یا مع دونوں" کی بجائے الفاظ "تین سال اور مع دو لاکھ روپے جرمانہ" تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۲۹۳ کی ترمیم:۔** مجموعہ قوانین میں، دفعہ ۲۹۳ میں، الفاظ "بیس سال کی عمر سے کم" کی بجائے الفاظ "کسی عمر کی" تبدیل کر دیئے جائیں گے اور الفاظ اور سکتے "چھ ماہ، یا مع جرمانہ، یا مع دونوں" کی بجائے الفاظ "دو سال اور مع ایک لاکھ روپے جرمانہ" تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۲۹۴ کی ترمیم:۔** مجموعہ قوانین میں، دفعہ ۲۹۴ میں،۔

(اول) الفاظ "دوسروں کی مضرت کے لئے" کے بعد الفاظ "یا بصورت دیگر" کا اضافہ کر دیا جائے گا۔

(دوم) پیرا (ب) میں، الفاظ "پڑھتا ہے" کی بجائے الفاظ "انجام دیتا ہے" تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۵۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم:۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں،۔

(اول) دفعہ ۲۹۲ کے بالمقابل، کالم ۷ میں اندراج کی بجائے عبارت "کسی بھی نوعیت کی تین سال کے لئے سزائے قید اور مع دو لاکھ روپے جرمانہ" تبدیل کر دی جائے گی؛

(دوم) ۲۹۳ کے بالمقابل، کالم ۷ میں اندراج کی بجائے عبارت "کسی بھی نوعیت کی دو سال کے لئے سزائے قید اور مع ایک لاکھ روپے جرمانہ" تبدیل کر دی جائے گی؛ اور

(سوم) دفعہ ۲۹۴ کے بالمقابل، کالم ۷ میں اندراج کی بجائے عبارت "کسی بھی نوعیت کی ایک سال کے لئے سزائے قید یا مع اور ایک لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں" تبدیل کر دی جائے گی۔

بیان اغراض ووجوہ

وقت گزرنے کے ساتھ، فحاشی نے نہ صرف انفرادی زندگی کو متاثر کیا ہے بلکہ یہ پورے معاشرہ خصوصاً خواتین کے مضرت کا خوفناک عمل بن گیا ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کا آرٹیکل ۱۴ واضح طور پر کہتا ہے کہ "شرف انسانی قانون کے تابع، گھر کی خلوت قابل حرمت ہوگی"۔

دستور کے آرٹیکل ۳۷(ز) میں، بیان کیا گیا ہے کہ "ریاست عصمت فروشی، جوا کھیلنے اور مضر صحت ادویات کے استعمال، فحش مواد اور اشتہارات کی طباعت، کتابت، اشاعت و نمائش کو روکے گی"۔

بد قسمتی سے، فحاشی کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعات ۲۹۲، ۲۹۳ اور ۲۹۴ میں سزائیں برائے نام ہیں۔ بالا ترامیم کے ذریعے سزاؤں میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔

دستخط/-

مولانا عبدالاکبر چترالی

رکن قومی اسمبلی